سوال

(155)ایک قول کی حقیقت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابوبکر بن عیاش کا قول ہے کہ میں نے کسی فقیہ شخص کو رفع الیدین کرتے ہوئے نہیں دیکھا اس قول کی کیا حیثیت ہے ؟ نیز عبدالرحمن بن ابی لیلی کے متعلق وارد ہوا ہے کہ وہ رفع الیدین نہیں کرتے تھے اس کے متعلق بھی ہمیں حقیقت سے آگاہ فرمائیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابوبکر بن عیاش کا یہ کہنا کہ میں نے کسی فقیہ کو رفع الیدین کرتے نہیں دیکھا نہایت عجیب ہے کیا امام مالک فقیہ نہیں کیا امام شافعی فقیہ نہیں تھے اور امام احمد بن حنبل بھی فقیہ نہیں تھے اور اسی طرح کیا امام اوزاعی بھی درجہ فقاہت پر فائز نہ تھے حالانکہ ان کی ایک کتاب فقہ کے متعلق موجود ہے جو ہمارے مکتبہ میں دو جلدوں میں موجود ہے ۔ بہر حال یہ سب فقیہ تھے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ سب ائمہ رفع الیدین پر عامل تھے ، لہذا ابن عیاش کا یہ کہنا صرف ایک بے محل اور بے وزن بات ہے ۔ واللہ اعلم

باقی عبدالرحمن بن ابی لیلی نے اگر رفع الیدین نہیں کی اس کی وجہ سے نبی کریم ﷺ کی سنت پر کچھ اثر نہیں پڑے گا پوری امت ایک طرف ہو اللہ کے رسول ﷺ کے قول اور فعل کے مدمقابل اس کا کچھ وزن نہیں اس میں شک نہیں کہ اس مسئلہ میں اختلاف ہے کچھ علماء رفع الیدین کرتے تھے تو کچھ نہیں کرتے تھے اور کچھ کبھی کرتے اور کبھی ترک کرتے تھے

بہر حال اس اختلاف کی وجہ سے اس کی فرضیت اور رکنیت پر کچھ فرق نہیں پڑے گا اور آپ ﷺ کے فعل پر کچھ حرف نہیں آسکتا ۔ امتی کے قول یا فعل کو آپ ﷺ کے مقابلہ میں پیش کرنا جاہل اور گستاخ کا کام ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر551